شمارہ ۳

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3.

جلد ۳۱

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

فی پرچہ [illegible] پیسے

The Weekly BADR Qadian 143516.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۸ صلح (جنوری) - حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں [illegible] سے آنے والے ایک دوست کی زبانی یہ اطلاع ملی ہے کہ:-

[illegible] کی صحت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ کھانسی کی تکلیف میں بھی نسبتاً افاقہ ہے۔ الحمدللہ [illegible] توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ شافیٔ مطلق خدا محض اپنے فضل سے محبوب اور پیارے آقا کو کامل صحت و شفایابی سے نوازے اور ہر آن [illegible] کا حامی و مددگار رہے۔ آمین۔

قادیان ۱۸ صلح (جنوری) - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و بچگان تاحال ربوہ میں ہی قیام فرما ہیں۔ ۲۶ ماہ رواں تک واپس قادیان تشریف آوری کی توقع ہے۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ اور بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں واپس لائے۔ آمین۔

☆ — مقامی طور پر جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں — اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

۲۴ ربیع الاوّل ۱۴۰۲ھ — ۲۱ صلح ۱۳۶۱ ہش — ۲۱ جنوری ۱۹۸۲ء

دارالھجرت ربوہ میں

جماعتِ احمدیہ کے ۹۰ ویں عظیم الشان جلسہ سالانہ کا بابرکت اور کامیاب انعقاد

تینوں دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بصیرت افروز خطابات۔ دو لاکھ سے زائد افراد کا روح پرور اجتماع!!

ربوہ ۲۸ فتح (دسمبر)۔ اللہ تعالیٰ کے حضور تین روز تک متضرعانہ دعائیں کرنے، عبادتیں بجا لانے اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار نشانوں کا مشاہدہ کرنے کے بعد محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ کا ۹۰ واں جلسہ سالانہ آج شام سوا چار بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج جلسہ سالانہ کے آخری روز آخری اجلاس سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد پُرسوز اور پُر درد دعاؤں کے ساتھ اگلے سال اس سے بھی بڑھ کر کامیابی و کامرانی سے منعقد ہونے کے لئے جلسہ سالانہ کا اختتام عمل میں آیا۔

جماعتِ احمدیہ کے نوّے ویں جلسہ سالانہ میں مختلف ذرائع سے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق کُل حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دو لاکھ نفوس سے متجاوز تھی۔ اس موقعہ پر یہ بات دلوں میں ایمان کی نئی لہر دوڑا دیتی ہے کہ آج سے ۸۹ سال قبل جب پہلا جلسہ سالانہ سیدنا حضرت اقدس نے قادیان میں منعقد فرمایا تو اس میں صرف ۷۵ افراد شامل ہوئے تھے۔ موجودہ جلسہ سالانہ میں پاکستان کے شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور دُور دراز کے علاقوں سے آئے ہوئے احباب کے علاوہ ممالکِ غیر سے بھی متعدد وفود جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ ان میں انڈونیشیا، ملائیشیا، سنگاپور، برطانیہ، جرمنی دیگر ممالکِ یورپ، جزائر غرب الہند، کینیڈا، ماریشس اور افریقہ کے متعدد ممالک سے احمدی جماعتوں کے وفود شامل ہوئے۔ جن کی رہائش اور طعام کا خصوصی انتظام جماعتِ احمدیہ کے مرکز میں واقع نصف درجن گیسٹ ہاؤسوں میں کیا گیا تھا۔

جلسہ سالانہ کے تینوں روز ربوہ کی سڑکوں، گلیوں اور محلوں میں احباب کرام کی زبردست تعداد ایمانوں میں تازگی پیدا کرنے کا موجب بنتی رہی۔ کاروں، بسوں، موٹر سائیکلوں، ٹرکوں، ٹریکٹروں ٹرالیوں کی نہ ختم ہونے والی قطاریں سڑکوں پر رواں دواں رہتی تھیں۔ اس سال بھی ٹریفک کو سنبھالنے کے لئے خدمتِ خلق کے متعدد رضاکار چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر تھے۔ سڑک کے ایک طرف مرد چلتے تھے اور دوسری طرف عورتیں ہوتی تھیں۔ اس طرح سے قرآنی تعلیم پر مبنی ایک مثالی معاشرہ کا نظارہ دیکھنے میں آیا۔ ٹریفک کی کثرت کی وجہ سے گولبازار کے علاقے اور ایوانِ محمود کی سمت جانے والی سڑک پر یکطرفہ ٹریفک کا نظام رائج کیا گیا تھا۔ سڑکوں پر ازدحام کی وجہ سے شدید دھول اور مٹی اُڑنے کا خدشہ تھا۔ لیکن نظامتِ آب رسانی کے تحت پانی کے ٹینکوں کے ذریعہ سڑکوں پر کثرت سے پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے دھول اور مٹی سے بہت حد تک بچت ہو گئی۔ تاہم مخلوقِ خدا کے بے پناہ رش کی وجہ سے کسی قدر دھول کا اُڑنا یقینی تھا۔ لیکن جماعتِ احمدیہ کے مخلصین نے ایک لمحہ کے لئے بھی اس دھول کو اپنے آقا سے ملنے میں رُکاوٹ نہ جانا۔ اور دیوانہ وار جلسہ گاہ کی طرف رواں دواں رہے تاکہ اپنے آقا کے زندگی بخش کلمات سے اپنی رُوحوں میں ایمان کی نئی حرارت محسوس کریں اور اپنی زندگیوں کو قرآنی تعلیمات کے سانچے میں ڈھالنے کے عزم کی تجدید کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کمالِ شفقت سے اپنے خدام کو تین روح پرور اور بصیرت افروز خطابات سے نوازا۔ یہ [illegible] خطابات مردانہ جلسہ گاہ سے خواتین کے [illegible] میں ساتھ کے ساتھ ریلے کئے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خواتین کے جلسہ گاہ میں بنفسِ نفیس تشریف لے جا کر خواتین کو علیحدہ طور پر [illegible] خطاب سے نوازا۔ اس طرح خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے چار خطابات سے اپنی رُوحوں کو [illegible] کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات کے علاوہ بعض بزرگانِ سلسلہ کی تقاریر بھی عورتوں کی جلسہ گاہ میں سنوائی گئیں۔

بیرونِ ممالک سے آمدہ مہمانوں کے لئے امسال بھی انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں ترجمہ کا بندوبست تھا۔ احمدی [illegible] کی [illegible] کاوش سے امسال بیرونی [illegible] [illegible] دوسو احباب کو انگریزی اور انڈونیشین [illegible] حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات اور دیگر تقاریر کا ساتھ ساتھ ترجمہ سنایا گیا۔

جلسہ سالانہ کی خاص بات عبادات اور ذکرِ الٰہی کا رُوح پرور ماحول ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد مبارک میں اور جلسہ گاہ میں تشریف لا کر باجماعت نمازیں پڑھاتے رہے۔ اس کے علاوہ مسجد مبارک میں صبح پانچ بجے باجماعت نمازِ تہجد اور نمازِ فجر کے بعد علماءِ سلسلہ کے درس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ امسال جلسہ سالانہ

(باقی دیکھئے صفحہ ۴ پر)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبد الرحیم و عبد الرؤف، مالکان جمیل ساڑی مارٹ صالح پور، کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے [illegible] پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۱ صلح ۱۳۶۱ ہش

وقفِ جدید کے نئے سال کا آغاز

ہر آسمانی تحریک ابتداءً ایک چھوٹے سے بیج کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی ابتدائی حالت کو دیکھ کر عام انسان کے لئے یہ باور کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کہ یہ بے جان معمولی سا بیج مشیتِ ایزدی کے ماتحت ایک دن ایک ایسے تناور درخت کی صورت اختیار کرلے گا جس کے سائے میں حق جوئی کے پرندے آرام پائیں گے۔

وقفِ جدید کی بابرکت آسمانی تحریک بھی آج سے ۲۴ سال قبل ایک چھوٹے سے نازک بیج کی مانند تھی۔ جولائی ۱۹۵۷ء میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مبارک منصوبہ کی بعض جزئیات جماعت کے سامنے رکھیں۔ اور اسی سال ۲۷ دسمبر کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس کی تفاصیل بیان فرمانے کے بعد آپؓ نے باقاعدہ طور سے اس تحریک کا اجراء فرمایا۔ حضور رضی اللہ عنہ نے وقفِ جدید کی بابرکت آسمانی سکیم میں جن عظیم الشان اغراض و مقاصد کو شامل فرمایا، ان میں اگرچہ برِ صغیر ہند و پاک میں دینیات کی ترویج و اشاعت، پسماندہ اقوام میں تبلیغ و اشاعت دین اور عیسائیت کے امڈتے ہوئے طوفان کا علمی مقابلہ وغیرہ اہم امور بھی شامل ہیں تاہم اس تحریک کے اجراء کا اصل اور بنیادی مقصد دیہاتی جماعتوں کی صحیح تعلیم و تربیت اور اصلاح کا کام ہے تاکہ دینی و دنیوی علوم سے بے بہرہ سادہ لوح دیہاتی افرادِ جماعت کو غیر شرعی رسوم و رواج اور توہمات کی غلامی سے آزاد کر کے علم و معرفت اور ایمان و یقین کی دولت سے مالا مال کیا جائے۔

ان اہم اغراض و مقاصد کو پیشِ نظر رکھ کر یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ جس طرح احمدیت اسلام کے احیائے نو کی تحریک ہے۔ بعینہٖ نسبتاً محدود پیمانے پر وقفِ جدید احمدیت کے احیائے نو کی ایک بابرکت آسمانی تحریک ہے۔ جس کے تحت دیہی علاقوں میں سکونت پذیر لاکھوں فرزندانِ احمدیت کی مذہبی، روحانی اور اخلاقی اقدار کو اسلامی معیار کے مطابق بلند تر کرتے چلے جانے کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ تبلیغ و اشاعتِ دین کے نتیجہ میں جماعت کی عددی اور جغرافیائی وسعت کے پہلو بہ پہلو اندرونی محاذ پر افرادِ جماعت اور نو واردینِ سلسلہ کی علمی و اعتقادی تربیت کا کام بھی بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اسی لئے تو قرآنِ حکیم میں اُمتِ مسلمہ کو یہ تاکید کی گئی ہے کہ:۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ (آل عمران: ۱۰۵)

(ترجمہ) اور تم میں ہمیشہ ایک جماعت ایسی ضرور موجود ہونی چاہیئے جس کا کام لوگوں کو خیر و برکت کی طرف بلانے (کے علاوہ) نیک باتوں کی تلقین کرنا اور بدی سے روکنا بھی ہو۔

قرآنِ حکیم کے اسی تاکیدی ارشاد کو منصوبہ بند طریق پر عملی جامہ پہنانے کی غرض سے یکم جنوری ۱۹۵۸ء سے وقفِ جدید کا اجراء عمل میں آیا۔ مخلصینِ جماعت کو اس بابرکت آسمانی منصوبہ کی غیر معمولی اہمیت و افادیت سے آگاہ کرنے اور اس جہت سے انہیں خود پر عائد ہونے والی مستقل نوعیت کی نئی ذمہ داریوں کا احساس دلانے کی غرض سے حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلسل کئی روح پرور خطبات ارشاد فرمائے۔ اسی تسلسل میں حضورؓ نے فرمایا:۔

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے۔ اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔"

(بحوالہ خطبات وقفِ جدید صفحہ ۶)

مخلصینِ جماعت نے اپنے محبوب امامؓ کی اس آواز پر مومنانہ روحِ مسابقت کا اسی رنگ میں والہانہ مظاہرہ کیا جو ہمیشہ سے روحانی جماعتوں کا طرۂ امتیاز رہا ہے۔ چنانچہ جماعت کی ان ہی ۲۴ سالہ مسلسل اور عدیم المثال قربانیوں کے نتیجہ میں رشد و اصلاح کی یہ بابرکت الٰہی تحریک جس کی ابتداء ایک چھوٹے سے بیج کی حیثیت میں ہوئی تھی بفضلہ تعالیٰ آج ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر چکی ہے۔ جس کی ہر شاخ قسم ہا قسم کے شیریں اور لذیذ روحانی ثمرات سے لدی پڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور معلّمینِ وقفِ جدید کی شبانہ روز مخلصانہ مساعی کے نتیجہ میں اس مبارک آسمانی تحریک کے ذریعہ گزشتہ ۲۴ سال کے دوران نہ صرف ہزاروں سعید روحوں کو آغوشِ احمدیت میں آنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے بلکہ اندرونی محاذ پر افرادِ جماعت کی تعلیم و تربیت اور اصلاحِ معاشرہ کی اہم ترین ذمہ داریوں کو بھی یہ تحریک بطریقِ احسن پورا کرتی چلی آرہی ہے۔ اب ہمارے محبوب امام ہمام ایدہ اللہ الودود نے اپنے تازہ ترین خطبہ جمعہ (فرمودہ یکم صلح (جنوری) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء) میں وقفِ جدید کے نئے سال کا آغاز فرمایا ہے جو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شریک بالغ افراد کے پچیسویں (۲۵) اور اطفال الاحمدیہ کے سترھویں سال کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضور پُرنور نے اپنے اس بصیرت افروز اعلان میں جدید تقاضوں کی روشنی میں احبابِ جماعت پر عائد ہونے والی جن اہم ذمہ داریوں کی نشاندہی فرمائی ہے۔ ان میں سے سرِ فہرست جماعت کی روز افزوں ضروریات کے مطابق معلّمینِ وقفِ جدید کی فراہمی ہے۔ ایک طرف جماعتیں نظامِ سلسلہ سے یہ مطالبہ کر رہی ہیں کہ اگر ہم میں اور ہماری نسلوں میں احمدیت کی جڑیں مضبوط کرنا چاہتے ہو تو ہمیں مستقل مربی دو۔ دوسری طرف ہمارا محبوب امام جماعتوں سے یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ:۔

"ہمیں بچے دو، ہمیں بچے دو تاکہ بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچے دو تاکہ ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں"۔

ظاہر ہے کہ یہ دو طرفہ مطالبات اسی صورت میں پورے ہو سکتے ہیں جب مخلصینِ جماعت جدید تقاضوں کے مطابق اپنی مشترکہ جماعتی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ طریق پر محسوس کریں۔ اور پھر ایک نئے عزم اور نئے ولولے کے ساتھ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے سرگرمِ عمل ہو جائیں۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ ترین خطبہ جمعہ ہم سے اسی احساس کو بیدار کرنے اور اس کے مطابق قربانی و عمل کے میدان میں سرگرم ہو جانے کا تقاضا کرتا ہے۔ جیسا کہ خود حضور پُرنور وقفِ جدید کے دسویں سال کے آغاز کے اعلان کے موقعہ پر فرما چکے ہیں کہ:۔

"ایک تو آج میں وقفِ جدید کے سالِ نو کا اعلان کرتا ہوں اور دوسرے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس اعلان کا یہ مطلب نہیں کہ بس میں نے آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی۔ لوگ خاموش ہو گئے اور سو گئے۔ بلکہ سالِ نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو کہ نیا سال آرہا ہے۔ مختلف زاویوں اور پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لا سکیں"۔ (خطبہ جمعہ ۳۰ دسمبر ۱۹۶۶ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کے منشاء گرامی کے مطابق اپنی اہم جماعتی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ پورا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

(خورشید احمد انور)

صد مبارک سالِ نو اے محترم اہلِ وطن

از محترم عبدالرحیم صاحب راٹھور۔ دارالفتوح ربوہ

صد مبارک سالِ نو! اے محترم اہلِ وطن
پھوٹ نکلی ہے افق سے امنِ عالم کی کرن

سج گیا آکاش کی کرنوں سے پورب کا افق
دیدنی ہے چودھویں کے چاند کی پوری پھبن

آگئی ہے امنِ عالم کی گھڑی نزدیک تر
یہ شہادت دے چکا ہے چاند و سورج کا گہن

بھولے بھالے دیوتا آکر بلند آکاش سے
گا رہے ہیں شانتی کے شوق سے پیارے بھجن

صاف برتے ذکرِ حق، حبِّ وطن، حسنِ عمل
حسنِ ظن، مومن کا شیوہ، خوئے شیطاں سوئے ظن

پیار سے نانکؒ یہاں وحدت کے گُن گاتے رہے
بانسری کی لے میں کرشنا کہہ گئے پیارے سخن

اُن کی پاکیزہ کتھاؤں پر رہو گر دل سے عمل
سارے جگ میں نام پائے گی وطن کی انجمن

کس قدر پیارا ہے لوگو! میرے آقا کا پیام
پیار ہے سب سے نہیں ہاتھ میں نفرت کی شکن

بیر کا انجام دنیا میں کبھی اچھا نہیں
جیت لیتی ہے دلوں کو پیار و الفت کی لگن

کس قدر پیارا وہ دن ہوگا سہانی وہ گھڑی
باپ بیٹی سے ملے جب اور بہنوں سے بہن

دل کدورت سے ہوں خالی، سر ہوں نخوت سے تہی
حرص کی آتش سے یکسر پاک ہوں اپنے بطن

شاد ہو، آباد ہو اور خرم و خوشحال ہو
اے خدا قائم رہے دائم رہے سُندر وطن

باثمر باغات ہوں، سرسبز ہوں سب کھیتیاں
اور سلامت ہوں ہمیشہ سُنبل و سرو و سمن

نیکیوں میں آگے ہی آگے بڑھو پیارو سدا!
اللہ اللہ! حسنِ سیرت، یا سلامت بانکپن

لوگ جو چاہیں کہیں پر تیری نیت نیک ہے
تیرے دل کو جانتا ہے وہ خدائے ذوالمنن

چاہتا ہے اے عزیزم گر حیاتِ جاوداں
پردۂ غفلت ہٹا کر چادرِ تقوےٰ پہن

شاہِ بطحاؐ نے جہاں کو امن کی تعلیم دی
آپؐ کی ہر بات پر قرباں ہو یہ روح و تن

ہر چیز کو بھول کر اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں لگ جاؤ!

عورتوں کو مردوں کے پہلو بہ پہلو اس عظیم جہاد میں حصّہ لینا ہے

یہ سستیاں ترک کرنے کا زمانہ ہے۔ مرد اکیلا یہ عظیم کام انجام نہیں دے سکتا!

جلسہ سالانہ خواتین منعقدہ ربوہ میں حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر معارف خطاب

ربوہ ۲۷ فتح (دسمبر) حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج یہاں دن کے گیارہ بجے خواتین کی جلسہ گاہ تشریف لائے۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے تعلیمی منصوبہ کے تحت نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والی طالبات کو تمغہ جات عطا فرمائے۔ بعد ازاں حضور انور نے قریباً نصف گھنٹے تک خواتین کو اپنے خطاب سے نوازا۔

تشہد اور تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ کئی لحاظ سے یہ سال جو گزرا بڑا اہم سال تھا۔ اس لیئے کہ ہم نے اس سال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے کئی جلوے دیکھے۔ جن میں سے تین نمایاں تھے۔ یعنی سپین میں مسجد کی تکمیل جس کی بنیاد پچھلے سال رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اس سال جاپان میں ایک اچھے مقام پر ایک بڑا اچھا گھر مشن ہاؤس کے طور پر خریدا جا چکا ہے۔ اس سال امریکہ اور کینیڈا میں بھی بہت سی مستحکم بنیادیں مادی لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہوئی ہیں۔ اور رُوحانی لحاظ سے بہت سے تراجم و تفاسیر قرآن کریم مختلف جگہوں پر شائع ہوئے ہیں۔ اور بہت اہم پروگرام تین زبانوں میں ترجمہ قرآن مع تفسیری نوٹس شائع کرنے کا قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اسی طرح بہت سے واقعات ہوئے۔ پھر ہم سے اللہ تعالیٰ نے ایک قربانی بھی لی، منصورہ بیگم کی وفات کی صورت میں۔ حضور نے فرمایا کہ ان کا صرف میرے ساتھ تعلق نہیں تھا بلکہ ساری جماعت کے ساتھ تعلق تھا۔ اور جو سات دورے میں نے اپنی خلافت کے دور میں دُنیا کے کئے ان میں وہ میرے ساتھ رہیں۔ اور جو میری دینی اور جماعتی ذمہ داریوں کا بوجھ تھا وہ انہوں نے میرے ساتھ بڑی دلیری، بڑی ہمت، اور بڑی خوبصورتی کے ساتھ ہنستے مسکراتے چہرے کے ساتھ اُٹھایا۔ پچھلے سال جب ہم تین براعظموں کے سفر پر نکلے تو ہم نے تقریباً ۵۰-۶۰ ہزار میل کا سفر کیا۔ بعض دنوں میں تو بڑی کوفت ہوتی تھی۔ جب ہم لندن سے کینیڈا گئے تو تیس گھنٹے کے بعد ٹورانٹو میں بستر میں لیٹے۔ اور میرے اُوپر خدا کی خاطر اُن کا اتنا احسان تھا کہ وہ میرا اتنا خیال رکھتیں کہ دو منٹ بھی میرے ضائع نہ ہوں بلکہ دینی مصرف میں آئیں۔ ایک موقع پر غانا میں ایک قصبے میں قریباً ۲۴-۲۵ ہزار مرد عورتیں جمع تھے۔ عورتیں کچھ زیادہ تھیں۔ ساری عورتوں سے منصورہ بیگم نے مصافحہ کیا، باتیں کیں، حالات پوچھے، مشورے دیئے، عورتوں نے انہیں دُعاؤں کے لئے کہا۔ ان ملکوں کے لوگ احمدیت سے بڑا پیار کرنے والے ہیں۔ وہ گھیراؤ کر لیتے ہیں۔ پچھلے سال ایک جگہ پر مصافحہ کرنے کا پروگرام نہیں تھا۔ مگر عورتوں نے گھیرا ڈال لیا۔ اور منصورہ بیگم نے سب سے مصافحہ کیا۔ نہ دن کو دن دیکھا، نہ رات کو رات، میرے وقت کا خیال رکھا۔ میری صحت کا خیال رکھا۔ میری حفاظت کا خیال رکھا۔ اور اتنی باریکیوں کے ساتھ میرا خیال رکھتی تھیں کہ آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ حضور نے خواتین کو تلقین کی کہ وہ بھی دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ منصورہ بیگم کو جزا دے۔ کیونکہ آپ کا بھی ان سے تعلق تھا۔ بعض سے براہِ راست اور بعض سے بالواسطہ۔ حضور نے فرمایا کہ جہاں ہم اللہ تعالیٰ سے اُمید رکھتے ہیں کہ وہ ہم سے رحمت کا سلوک کرے گا وہاں ہم آپ سے بھی یہ اُمید رکھتے ہیں کہ آپ دُعاؤں سے ہمارے بوجھ کو ہلکا کریں گی۔ اور دُعاؤں کے ذریعے ہماری مدد کرنے والی ہوں گی۔

حضور نے فرمایا کہ منصورہ بیگم کی وفات کے بعد مجھے بہت کچھ سوچنا پڑا۔ منصورہ بیگم کی طبیعت کو سامنے رکھ کر اور اپنی ذمہ داریاں سامنے رکھ کر اور اپنے دین کے غلبہ کی مہم کے حالات سامنے رکھ کر ایک بات میرے سامنے آئی۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت کے مقام پر کھڑا کیا اور آپ کو ساری نوعِ انسانی کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا تو چونکہ اتنا بڑا کام ایک انسان کے بس کا کام نہیں تھا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے انتظام کیا کہ مردوں اور عورتوں کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ اسلام کی اشاعت کے کام میں مردوں کی ممد و معاون ثابت ہوں۔ اسی لئے ہم دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مردوں کے پہلو بہ پہلو [illegible] کو بھی کھڑا دیکھتے ہیں۔ کبھی وہ بیوی بن کر۔ کبھی ماں بن کر۔ کبھی بیٹی اور کبھی بہن بن کر [illegible] کردار ادا کرتی ہے۔ حضور نے اس ضمن میں حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ایک واقعہ [illegible] یا کہ کس طرح حضرت خولہؓ اپنے بھائی کو قید کر کے لے جانے والے دشمن کے [illegible] آور ہوئیں۔ اور اپنے دیگر مرد ساتھیوں میں سے سب سے آگے بڑھ کر انہوں نے [illegible] اپنے بھائی کو چھڑا لیا۔ حضور نے فرمایا کہ میں آج کی اس تقریر میں ہر عورت کو [illegible] داری یاد دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے سامنے اس وقت جو کام ہیں ان کے [illegible] کو ہر چیز فراموش کر کے صرف اپنے دین کو غالب کرنے کی مہم میں لگ جانا [illegible] نے باآوازِ بلند فرمایا کہ ہر چیز بھول جاؤ اور صرف اپنے دین کو غالب کرنے کی [illegible] گیاں وقف کر دو۔ حضور نے فرمایا کہ ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی ۸-۹ [illegible] شروع ہونے والی ہے [illegible] اور اس عرصے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس عرصہ میں [illegible] مردوں کے پہلو بہ پہلو اس عظیم جہاد میں حصہ لینا ہے تاکہ زندگی کے ہر پہلو میں کمال [illegible]

حضور نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا [illegible] فرمایا کہ ان کی مستورات کو ایسی تربیت دی گئی تھی کہ ایک جنگ میں مسلمانوں کی [illegible] ۴۰ ہزار تھی جبکہ مقابلہ میں تین لاکھ فوج تھی۔ مسلمانوں کے جرنیل نے مسلمان عورتوں سے [illegible] دشمن کا دباؤ زیادہ پڑے اور مسلمان اپنی کم تعداد کی وجہ سے پیچھے ہٹیں اور ہٹتے ہٹتے تمہارے خیموں تک پہنچ جائیں تو تم اپنے خیموں کی چوبیں اُکھاڑ کر اپنے خاوندوں بھائیوں اور باپوں اور بیٹوں کو مارنا کہ تم بے غیرت ہو گئے ہو کہ دشمن کے مقابلے میں بھاگ رہے ہو۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ ایسا ہی ہوا۔ اور جب مسلمان عورتوں نے اپنے مردوں کو غیرت دلائی تو وہ جوش میں پلٹ کر اس زبردست طریق پر حملہ آور ہوئے کہ چالیس ہزار کے لشکر نے تین لاکھ کی سپاہ کو شکست دے دی۔ حضور نے ایک اور جنگ میں ایک تربیت یافتہ اور قوتِ ایمانی سے [illegible] والی عورت کا واقعہ بیان فرمایا کہ [illegible] آنے والی خبریں سُن کر تڑپ کر اپنے گھر سے نکلی اور بتانے والے نے اُسے بتایا کہ [illegible] فلاں رشتہ دار مر گیا۔ فلاں مر گیا۔ مگر وہ سُنی ان سُنی کر کے یہی کہتی رہی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اور جب اُسے بتایا گیا کہ آنحضورؐ خیریت سے ہیں تو اُس نے کہا کہ پھر کسی کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں۔

حضور انور نے خواتین کو فرمایا یہ سستیاں ترک کرنے کا زمانہ ہے۔ آپ اپنے بچوں اور مردوں کے ساتھ اس مجاہدہ میں شامل ہو کر اللہ تعالیٰ کی اتنی نعمتیں حاصل کریں گی کہ آپ کی اولادیں اور نسلیں تک خوش ہو جائیں گی۔ اور آپ کے لئے دُعائیں کریں گی۔ حضور نے فرمایا، ہر چیز بھول جاؤ۔ صرف ایک بات یاد رکھو کہ ہم نے اپنے دین کو غالب کرنا ہے۔ جو ذمہ داری ہم پر خدا تعالیٰ نے ڈالی ہے اس کو پورا کرنے میں بھرپور مدد کرنی ہے۔ مرد اکیلا یہ کام نہیں کر سکتا۔ اُسے اپنی بیوی۔ ماں۔ بہن اور بچوں کی مدد کی ضرورت ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں اور اللہ تعالیٰ کے دین سے بغاوت کرنے والوں کا مقابلہ کرنا ہے۔

حضور نے فرمایا یاد رکھیں کہ تلوار کی دھار اتنی تیز نہیں ہوتی جتنی محبت کی دھار۔ اسلام لوگوں کو کاٹنے نہیں بلکہ مُردوں کو زندہ کرنے آیا ہے۔ اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہو کہ وہ تم کو زندہ کرنے کے لئے آئے ہیں۔ جس محبت اور پیار سے اسلام نے پہلے انسانوں کے دل جیتے تھے اُسی محبت اور پیار سے وہ اب بھی جیتے گا۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے علم کے میدان میں، عقل کے میدان میں، اور خدمت کے میدان میں ہر غیر کو پیچھے چھوڑنا ہے۔

بھوکے کو کھانا دے کر اور اپنوں اور غیروں کو زیورِ علم سے آراستہ کر کے خیرِ اُمّت بنتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ان حقائق کو سمجھیں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ عطا کرے۔ عقل دے۔ اور جو نعمتیں دینے کا اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ کیا ہے وہ نعمتیں حاصل کرنے کی آپ کو توفیق دے۔ اور انسان خوشحالی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ پیار کی زندگی گزارنے لگیں۔

حضور نے خواتین کو فرمایا اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے عشق میں مست رہو۔ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم میں جو نُور اور حُسن ہے اُس سے نُور اور حُسن حاصل کرو۔ خدا کرے کہ آپ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر عاجزی سے چلنے والی ہوں۔ اور ساری ہی دُنیا آپ سے پیار کرنے والی ہو۔ (آمین)

اِس کے بعد حضور نے دعا کرائی۔ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔ حضور کی تقریر گیارہ بج کر ۱۳ منٹ پر شروع ہوئی۔ اور پونے بارہ بجے ختم ہوئی۔

(بحوالہ الفضل ربوہ مورخہ ۳۰ ر دسمبر ۱۹۸۱ء)

اور بعض دیگر جماعتوں کے احباب کے ساتھ ایک سوال وجواب کی محفل برپا ہوئی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے احباب کے سوالوں کے جوابات دیئے۔

سب سے قیمتی تحفہ

جلسہ سالانہ کا ایک نہایت قیمتی تحفہ جو احبابِ کرام کو ہر سال ملتا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کرنا ہے۔ امسال بھی حسب معمول علی الصبح اور رات گئے تک اپنے پیارے آقا کی ملاقات کے پیاسے اپنی تشنگی دُور کرتے رہے۔ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں احبابِ کرام کی طویل قطاریں لگی رہیں اور جملہ احباب اپنے پیارے آقا کے رُخِ انور کی زیارت سے رُوحانی سُرور اور لذت حاصل کرتے رہے۔ مختلف جماعتوں کے احباب نے ایک منظم اور مربوط پروگرام کے تحت حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

وفات یافتہ موصیان کے ناموں کا اعلان

جلسہ سالانہ کے آخری روز آخری اجلاس شروع ہونے سے ذرا پہلے اسٹیج سے ان موصیانِ کرام کے ناموں کا اعلان کیا گیا جو دورانِ سال وفات پا گئے ہیں۔ احباب سے درخواست کی گئی کہ وہ ان سب احباب کی مغفرت اور ترقی درجات کے لئے دُعائیں کریں۔ یہ اعلان سیدنا حضرت اقدسؑ کے اس ارشاد کی تعمیل میں کیا گیا کہ جلسہ سالانہ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ سال کے دوران جو دوست و احباب وفات پا جائیں، اس جلسہ کے موقع پر ان کی مغفرت کے لئے دُعا کی جائے۔

ربوہ کی سڑکوں، گلیوں، محلوں، گھروں اور بازاروں کو جلسہ سالانہ کے موقع پر خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ جگہ جگہ خوبصورت گیٹ لگائے گئے تھے۔ جن پر حضرت اقدسؑ کے الہامات۔ جماعت احمدیہ کے نعرے۔ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے علاوہ دیگر دعائیہ اور خیر مقدمی کلمات درج تھے بہت سے گیٹوں پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے مُبارک کلمات بھی لکھے ہوئے تھے۔

دوکانداروں نے احباب کی کثرت سے آمد کے پیشِ نظر قابلِ فروخت اشیاء کا بہت بڑا ذخیرہ اکٹھا کیا ہوا تھا۔ تاکہ معزز مہمانوں کو کسی چیز کی کمی محسوس نہ ہو۔ عارضی ہوٹل بھی بڑی تعداد میں لگائے گئے تھے۔

اس کے علاوہ مسجد مہدی سے ملحقہ گراؤنڈ میں عارضی دکانوں کا ایک پورا بازار لگایا گیا تھا جس میں قسما قسم کی قابلِ فروخت اشیاء رکھی گئی تھیں۔

اِس جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی رنگین متحرک فلم کے وڈیو کیسٹ پر بھی محفوظ کی گئی۔ اِس سلسلے میں مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبہ خدمتِ خلق کے تحت تین کارکنوں پر مشتمل ایک ٹیم نے کام کیا۔ ان میں مکرم ملک طارق حبیب صاحب مکرم ملک نسیم احمد صاحب اور مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب شامل تھے۔ انہوں نے حضور انور کی آمد و روانگی، خطابات، دیگر علمائے کرام کی تقاریر، سامعینِ کرام کی تصاویر کے علاوہ ممالکِ بیرون سے آئے ہوئے مہمانوں کے انٹرویو بھی فلم بند کئے۔ اس کے علاوہ لنگر خانوں کے انتظامات۔ ڈیوٹیوں۔ سڑکوں پر احباب کی آمد و رفت اور ٹریفک کے ازدحام اور گہما گہمی کی بھی فلم بنائی گئی۔ اس ٹیم کے علاوہ امریکہ سے آنے والے وفد کے ہمراہ بھی ایک کیمرہ مین آئے جنہوں نے جدید ترین رنگین کیمرہ کے ذریعے کارروائی کو کیسٹ پر محفوظ کر لیا۔ ان کے علاوہ ایک افریقی ملک نے بھی اپنے خرچ پر جلسہ سالانہ کی کارروائی ریکارڈ کرنے کے لئے ایک کیمرہ مین بھیجا۔

اِس طرح سے اللہ تعالیٰ کے انتہائی فضلوں۔ رحمتوں اور برکتوں کا مشاہدہ کرانے کے بعد یہ تین روزہ بابرکت اور باسعادت ایام اپنے اختتام کو پہنچ گئے۔ الحمد للہ۔ ثم الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

(منقول از الفضل ربوہ مجریہ ۳۱ ر دسمبر ۱۹۸۱ء)

۹۰ ویں جلسہ سالانہ ربوہ کی رپورٹ — بقیہ صفحہ اوّل

کے مقررین میں مندرجہ ذیل علماء شامل تھے:۔

محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے "صفتِ عزیز خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے" کے موضوع پر، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے "غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلقِ عظیم" کے موضوع پر، مکرم مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے "حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طبعی وفات پر اس کے عالمی اثرات" کے موضوع پر، مکرم مولوی بزرغ الدین صاحب مربی سلسلہ نے "وہ آیا منتظر تھے جس کے دن رات" کے موضوع پر، مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "کلام اللہ کا مرتبہ اور حضرت مصلح موعودؓ" کے موضوع پر، مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے "خلافتِ حقّہ اسلامیہ" کے موضوع پر، محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نے "عصرِ حاضر کے متعلق قرآنی پیشگوئیاں" کے موضوع پر، محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے "اصحابِ احمدؑ" کے موضوع پر، مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے "حیاۃ الآخرۃ" کے موضوع پر، مکرم مولوی نسیم سیفی صاحب نے "سیرت سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ" کے موضوع پر اور مکرم شیخ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ نے "احمدی حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ کی نگاہ میں" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ عورتوں کا سلسلہ علیحدہ منعقد ہوا۔ جس میں اُن بعض تقاریر کے علاوہ جو مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئیں، خواتین نے خود بھی تقاریر کیں۔

جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے مہمانوں کے قیام وطعام کا انتظام دفتر جلسہ سالانہ نے نہایت احسن طریق پر سرانجام دیا۔ افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کی زیرِ نگرانی ۳۷ نظامتیں ۲۴ گھنٹے اپنے اپنے کاموں میں مصروف رہیں۔ قریباً چھ ہزار رضا کار کارکن اپنے واجب الاحترام مہمانوں کی خدمت میں دن رات کوشاں رہے۔ ربوہ کے مختلف محلوں میں موجود چھ لنگر خانے ۲۴ گھنٹے کام کر کے تازہ کھانا احبابِ کرام کو مہیا کرتے رہے ۴۴ مراکز میں تصدیق پرچی خوراک کے دفاتر قائم تھے جہاں پر احبابِ کرام کھانے کی تصدیق حاصل کرتے اور پھر لنگر خانوں میں جا کر کھانا حاصل کرتے رہے۔

دن کے وقت صبح نو بجے سے شام چار بجے کے بعد تک جلسہ سالانہ کی تقاریر کے علاوہ مرکزِ سلسلہ میں شام کے اوقات میں بھی بہت سی تقاریب برپا ہوتی رہیں۔ چنانچہ ۲۶ ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو نظارت اصلاح وارشاد کے تحت شبینہ اجلاس منعقد ہوا جس میں علماءِ سلسلہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ اگلے روز یعنی ۲۷ ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو شعبہ تحریکِ جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ اہتمام مختلف زبانوں کا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں دُنیا میں بولی جانی والی زبانوں میں تقاریر کی گئیں۔ اس کے علاوہ جلسہ کے ایام میں ۲۶ ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو احمدی انجینئروں اور آرکیٹیکٹس کی جنرل باڈی اور مجلسِ عاملہ کا اجلاس ہوا۔ ہر دو اجلاسات کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کی۔ اور احمدی انجینئروں اور آرکیٹیکٹس کو کارآمد نصائح سے نوازا۔ اس دوران ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ ۲۷ ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو رات کے وقت احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے نمائندگان کا اجلاس ہوا۔ اِس اجلاس کی صدارت بھی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کی۔ اور طلباء کو تربیتی نصائح سے نوازا۔ فضلِ عمر ہسپتال میں احمدی ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن کا بھی اجلاس ہوا۔ جس میں احمدی فزیشنوں، سرجنوں، ڈینٹل سرجنوں اور دیگر ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ اِس اجلاس میں احمدی ڈاکٹروں کو اُن کے فرائض سے آگاہ کیا گیا۔ اور اہم معاملات پر ان کی راہنمائی کی گئی۔ ۲۷ اور ۲۸ ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو شیخوپورہ، گوجرانوالہ،

دُنیا بھر کے احمدیوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے نئے سال کی مبارک باد

ربوہ یکم صلح (جنوری)۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اہلِ ربوہ اور دُنیا بھر میں بسنے والے احمدی احباب کو سالِ نو کی مبارکباد دی اور ان کے لئے دُعائیں کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے شروع میں فرمایا آج عیسوی کیلنڈر کا پہلا دن ہے یعنی آج سے سال ۱۹۸۲ء شروع ہو رہا ہے۔ اور یہ سال جمعہ کے روز سے شروع ہو رہا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ کا روز ہمارے لئے عید کا دن ہوتا ہے۔ حضور نے دُعا فرمائی کہ خدا کرے کہ سارا ہی سال ہمارے لئے عید کا سماں لئے ہوئے۔ اور خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہم پر ہمیشہ ہی عید کا سماں پیدا کرتی رہیں۔

حضور نے اہلِ ربوہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ سب کو بھی اور جہاں جہاں احمدی [illegible] کو اللہ تعالیٰ نیا سال مبارک کرے۔ اور ان سب کے لئے بھی برکتوں کے سامان پیدا کرے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق عید کا دن سمجھتے ہیں۔

(الفضل ۵)

پہلے انگریز مبلغ محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی زیورک میں آمد

مجلس انصار اللہ کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ میں قبولِ احمدیت کے ایمان افروز حالات کا تذکرہ!

از مکرم مشتاق احمد صاحب باجوہ ناظم اعلیٰ مجالس انصار اللہ سوئٹزرلینڈ

تیس سال بعد سرزمینِ سوئٹزرلینڈ کو اسلام کے مجاہد محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ کی قدمبوسی کا شرف حاصل ہوا۔ یورپ کے کئی ملکوں میں یورپین مخلصین گراں پایہ خدماتِ دین بجالا رہے ہیں۔ لیکن ہمارے انگریز بھائی واقفِ زندگی ہونے کے لحاظ سے ایک منفرد شخصیت ہیں۔ پینتیس چھتیس سال سے اعلائے کلمۃ اللہ میں اخلاص و محنت و فدائیت کے ساتھ مصروف ہیں۔ اور پھر برادرم شیخ ناصر احمد صاحب اور خاکسار کے لئے تو ان کی تشریف آوری، اُن کے ہمدمِ دیرینہ ہونے کے باعث خاص مسرت کا موجب تھی۔ ذوق نے سچ کہا ہے ؎

اے ذوق کسی ہمدمِ دیرینہ سے ملنا
بہتر ہے ملاقاتِ مسیحا و خضر سے

چونکہ ہمارے معزز مہمان انصار اللہ میں شامل تھے۔ مجلس انصار اللہ سوئٹزرلینڈ نے خواہش کی کہ وہ اُن کے اعزاز میں عشائیہ کی تقریب منعقد کریں جسے ازراہِ نوازش محترم امیر نسیم مہدی صاحب انچارج مبلغ نے منظور فرمالیا۔ ۲۸ نومبر بروز ہفتہ شام کے کھانے کے بعد جس کی تیاری میں اس کے مہتمین برادران شیخ ناصر احمد صاحب۔ میاں عبدالشکور صاحب۔ اور میر زکریا صادق صاحب نے اپنے جوہر دکھائے، رُوحانی مائدہ کی نشست شروع ہوئی۔ مشن ہاؤس کی نچلی منزل میں مستورات کے سننے کے لئے مائکروفون کے ذریعہ آواز پہنچانے کا انتظام کیا گیا تا وہ بھی مستفیض ہوسکیں۔

محترم حافظ ڈاکٹر محمد اسحٰق صاحب نے تلاوتِ قرآن کریم فرمائی۔ اور خاکسار نے اپنے معزز مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے انہیں اپنی مجلس کی طرف سے خوش آمدید عرض کیا۔ اور درخواست کی کہ وہ اپنے قبولِ احمدیت کے حالات سنائیں۔

مسٹر آرچرڈ نے فرمایا کہ وہ اپنے متعلق بات کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس میں انہیں ہمیشہ تامل ہوتا ہے۔ لیکن آپ کی خواہش کی تعمیل کو فرض سمجھتے ہوئے اختصار سے عرض کئے دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا:- " دوسری عالمی جنگ کے دوران مجھے حکومتِ انگلستان نے کیڈٹ (CADET) منتخب کیا۔ اور ٹریننگ کے لئے ہندوستان میں بمقام جالندھر بھیج دیا۔ ٹریننگ کی تکمیل کے بعد مجھے خانپور لایا گیا۔ اور پھر برما میں محاذِ جنگ پر بھیج دیا گیا۔ مَیں گورکھا رجمنٹ کا افسر تھا۔ اسلام کا نام اب تک میرے سامنے نہ آیا تھا۔ لیکن ہندو مذہب میں مجھے قدرے دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ میرے حوالدار کلرک احمدی تھے۔ انہوں نے اسلام کا مجھ سے ذکر کیا۔ اور مجھے "اسلامی اصول کی فلاسفی" مطالعہ کے لئے دی۔ (مَیں نے اسے اب تک کم از کم تیس چالیس بار پڑھا ہے) لیکن چونکہ اسلام کا بنیادی علم کوئی نہ تھا مَیں نے کوئی قدم نہ اُٹھایا۔ مَیں اسلام سے ابھی دُور تھا۔

فوجیوں کو محاذِ جنگ پر چھٹیاں ملتی ہیں۔ مجھے بھی چھٹی ملنے والی تھی۔ مَیں نے حوالدار کلرک سے بات کی کہ وہ مشورہ دیں مجھے تعطیلات میں کہاں جانا چاہیئے۔ صاحب! قادیان جایئے! وہاں میرے تعلق والے موجود ہیں مَیں آپ کے لئے رہنے کا انتظام کر دیتا ہوں۔ مَیں نے اُن سے پُوچھا یہ قادیان یہاں سے کتنی دُور ہوگا۔ بتایا تقریباً ایک ہزار میل۔ مَیں نے کہا۔ نہیں، نہیں، مَیں وہاں نہیں جاسکتا۔ اتنا لمبا سفر! یہ بہت دُور ہے لیکن مَیں نے دیکھا کہ حوالدار کلرک کا چہرہ متغیر ہوگیا۔ ایسا معلوم ہُوا جیسے میرے نفی میں جواب دینے سے اُنہیں بڑا صدمہ ہُوا۔ مجھے اس سے تکلیف ہوئی۔ مَیں نے نہ چاہا کہ اُن کو دُکھ دُوں۔ لیں مَیں نے انہیں کہا۔ چلئے ٹھیک ہے جہاں آپ کہتے ہیں مَیں چلا جاتا ہُوں۔ آپ خط لکھ دیں۔

رستہ میں ایک دو مقام پر ٹھیرتے ہوئے مَیں قادیان پہنچ گیا۔ مَیں نے کسی کو اپنے پہنچنے کے وقت کی اطلاع نہیں دی تھی۔ یہ گرمی کا موسم تھا۔ مَیں نے ایک ٹانگہ کرایہ پر لیا۔ اور شہر کو روانہ ہوگیا۔ بڑی ہچکولوں والی سڑک تھی۔ اور پھر یہ شہر پہنچا تو تنگ گلیوں میں داخل ہوگیا۔ آخر ایک جگہ رُکا اور جو نام مَیں نے بتایا تھا، کہا یہ اُن کا مکان ہے۔ میرے پاس حضرت مفتی محمد صادق صاحب (رضی اللہ عنہ) کا نام تھا۔ ٹانگہ بان نے کہا یہ سیڑھیاں ہیں اُوپر چڑھ جاؤ۔ اور کُنڈی کھٹکھٹاؤ۔ مَیں نے کنڈی کو لکڑی کے دروازہ کے ساتھ مارا تو ایک سفید ریش بزرگ نے دروازہ کھولا۔ انہوں نے ٹانگہ والے کو آواز دی۔ اور کہا کہ انہیں مہمان خانہ لے جاؤ۔ چنانچہ وہ لے آیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ بزرگ سبز عمامہ اور چوغہ زیب تن کئے ہوئے پہنچ گئے۔ اور مجھے معلوم ہُوا کہ یہ امریکہ میں احمدیت کے پہلے مبلغ تھے۔

حضرت مفتی صاحب رضؓ نے میرا بڑا خیال رکھا۔ دُوسرے بزرگوں سے ملاقات کروائی قادیان میں ساتھ گھمایا۔ اور سب سے بڑی نوازش یہ فرمائی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے۔ مجھے یاد ہے کہ سیڑھیاں تھیں جن سے ہم اُوپر پڑھ گئے۔ حضور رضؓ کی پاک صُورت نے مجھے بڑا ہی متاثر کیا۔ میرے دل نے کہا یہ انسان جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ یہ یقیناً ایک پاکباز وجود ہے۔

آخر میری واپسی کا وقت آگیا۔ مجھے امرتسر سے گاڑی لینی تھی۔ جو چالیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ قادیان سے امرتسر کو روانہ ہُوا۔ وہاں پہنچا تو کئی فوجی افسر مل گئے۔ جیسا کہ ہمارا طریق تھا ایسے اسٹیشن پر موقع ملتا تو ریفرشمنٹ روم میں چلے جاتے اور شراب پیتے۔ مَیں سولہ سال کی عمر سے شراب کا عادی تھا۔ اور اس کی مجالس میرے لئے کشش رکھتی تھیں۔ اپنے قادیان کے سفر میں بھی شراب کو نہ بھُولا تھا۔ میرے سُوٹ کیس میں دو شراب کی بوتلیں موجود تھیں۔ ایک رَم کی اور دوسری وہسکی کی۔ مَیں مہمان خانہ میں اپنے بکس کو کھولتا تو یہ نظر پڑتیں۔ مگر قادیان کے پاکیزہ ماحول میں مجھے پینے کی جرأت نہ ہوئی۔ اب امرتسر اسٹیشن پر شراب کے ساتھی مل گئے۔ اور مَیں اُن کے ساتھ ریفرشمنٹ رُوم میں چلا گیا۔ وہ پینے لگے۔ لیکن مجھے جھٹ آئی کہ قادیان اور اب یہ شراب خانہ! مَیں کس جگہ آگیا ہوں! فوراً باہر نکل آیا۔ اور یہ آخری بار تھی کہ مَیں ایسی جگہ میں داخل ہُوا۔ نہ صرف یہ کہ اب میرے لئے جو آٹھ نو سال سے شراب کا عادی تھا شراب پینا ممکن نہ تھا بلکہ پینے والوں کی مجالس میں موجودگی بھی مجھے گوارا نہ تھی۔

برما کے محاذِ جنگ پر واپس اپنے خیمہ میں پہنچ گیا۔ یہاں تو شراب کا خاصا سٹاک میرے خیمے میں موجود تھا۔ مَیں نے بوتلوں کو لیا اور ایک ایک کو پکڑ کر باہر پھینکنا شروع کر دیا۔ وہ لڑھکتی ہوئی دُور جا پڑیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ ٹوٹیں یا ثابت رہیں۔ مجھے ان سے سروکار نہ تھا۔ مَیں نے سب باہر پھینک دیں۔

مَیں اپنی داستان کو لمبا نہیں کرنا چاہتا۔ مجھے قادیان سے آئے چار ماہ ہو گئے تھے۔ مَیں نے احمدیت کو قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ بیعت فارم پُر کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں قادیان بھجوا دیا۔

جنگ ختم ہوگئی اور فوجیوں کے بحری جہاز میں میری واپسی انگلستان کو ہوئی۔ میری والدہ برسٹل میں رہتی تھیں۔ مَیں وہاں گیا۔ دو دن اُن کے پاس ٹھیرا اور پھر لندن کا رُخ کیا۔ پٹنی ہائی سٹریٹ (Putney High Street) میں پہنچا۔ ایک سپاہی سے مسجد کا رستہ پوچھا اور مشن ہاؤس ۶۳ میلروز روڈ کی گھنٹی جا بجائی۔ (حضرت) مولوی شمس صاحب (مرحوم) نے دروازہ کھولا۔ ابھی سویرا ہی تھا اور وہ ڈریسنگ گاؤن میں تھے۔ مشن ہاؤس میں باقی مبلغین کا ساتھ ہُوا۔ چند یوم کے بعد مَیں نے زندگی وقف کرنے کی درخواست کی۔ جو مولانا شمس صاحب مرحوم نے حضور رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سفارش کے ساتھ بھجوائی۔ اور حضور رضؓ نے منظور فرمالی۔ مولانا مرحوم واپس چلے گئے۔ اور مشتاق احمد باجوہ مبلغ انچارج مقرر ہوئے۔ شیخ ناصر احمد صاحب بھی ان دنوں وہاں ہی تھے۔ اور مَیں اُن کے ساتھ ہائیڈ پارک تقریر کرنے کے لئے جایا کرتا تھا۔ مجھے کئی سال مشتاق احمد باجوہ کے ساتھ کام

کرنے کا موقعہ ملا۔ مَیں گو نو آموز تھا مگر ان کا سلوک میرے ساتھ محبت کا رہا۔ باہمی پیار و تعاون سے یہ وقت گزرا۔ شیخ ناصر احمد صاحب سوئٹزرلینڈ میں مبلغ مقرر ہوئے۔ اور چلے گئے۔ لیکن باجوہ صاحب کے ساتھ لمبا وقت کام کرنے کا موقع پایا۔

آپ کی جماعت گو چھوٹی ہے لیکن مجھے آپ کے درمیان قیام سے بڑی رُوحانی مسرّت حاصل ہوئی۔ پُرانے دوستوں اور پاکستانیوں کے علاوہ سوئیس مخلصین سے مِل کر ایمان تازہ ہُوا۔ مَیں گلاسگو کو نئی تازگیٔ ایمان کے ساتھ بفضلہٖ تعالیٰ لَوٹ رہا ہوں۔

برادرم آرچرڈ اپنے بیان میں ایک اہم حصہ چھوڑ گئے تھے۔ مَیں نے اُن سے پُوچھا، یہ بتایئے کہ کیا آپ کو کوئی الٰہی اِستشارہ بھی ہُوا جو آپ کو احمدیت کی آغوش میں لے آیا۔ مگر جواب میں ٹال گئے۔ اگلے دِن ۲۹ر نومبر کو ان کی واپسی تھی۔ ایئر پورٹ کی لاؤنج میں ہم اکٹھے بیٹھے تھے، مَیں چونکہ اِس بارے میں سُن چکا ہُوا تھا اِس لئے اپنے سوال کی وضاحت کی۔ مسٹر آرچرڈ مُسکرائے اور کہا، میں آپ کے ...ل کو سمجھ گیا تھا۔ مجھے معلوم ہے آپ کیا چاہتے ہیں۔ لیکن اِس موضوع پر مَیں کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا۔ یہ جُملہ معترضہ تھا۔ مَیں تقریب کی رپورٹ عرض کر رہا تھا۔ آخر میں خاکسار نے اپنے معزز مہمان اور ان کے قیام کے دَوران اُن کے میزبان عزیز محترم رفیع احمد چانن صاحب جو اُن کے ہم زُلف ہیں کا شکریہ ادا کیا۔ نچلی منزل میں بیگم آرچرڈ اور بیگم چانن کی والدہ محترمہ تھیں جو ۲۹ر کو مسٹر آرچرڈ کے ہمراہ لندن جا رہی تھیں، اُن کو بھی الوداع کیا۔ اُن کا زیر کسمبا قیام ہماری جماعت اور خصوصًا مستورات کے لئے بڑا بابرکت رہا۔ ایئر پورٹ پر نہ صرف انصار اللہ اور محترم امیر نسیم مہدی صاحب بلکہ مستورات اور عزیزان بھی الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔

مسٹر آرچرڈ کی قبولِ احمدیت کی داستان اس حقیقت کی نشاندہی ہوتی ہے کہ ہدایت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔

وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(۲ : ۲۱۴)

یعنی اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اُس کی سیدھے رستہ کی طرف رہنمائی فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس انگریز نوجوان میں سعادت پائی۔ اِنہیں ہزاروں میل دُور برما کے جنگلات میں لے گیا جہاں پتہ نہ چلتا تھا کہ جاپان کی گولی کِدھر سے آتی ہے۔ اپنی قُدرت سے انہیں وہاں سے ایک ہزار میل دُور کا سفر کروایا اور قادیان پہنچا دیا۔ ہدایت کا ایسا رستہ اختیار فرمایا کہ انہیں کتب کی ورق گردانی کی ضرورت ہی نہ تھی۔ اُنہیں اپنے نُور سے پاک کئے گئے ہوئے وجودوں کی صُحبت سے اپنے فضل سے احمدیت کی آغوش میں لے آیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں برسٹل سے لندن مسجد نہ لایا۔ برسٹل سے برما لے گیا۔ اور پھر قادیان گھما کر خدمتِ دین کے جذبہ سے سرشار کرکے مسجد لندن لایا۔

اُس مخلص احمدی کا جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے خضرِ راہ بنایا، انہوں نے نام نہیں لیا۔ میری اُن سے خط و کتابت رہی ہے۔ لیکن اب میرے ذہن میں بھی ان کا نام نہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اُن کے خلوص کی جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

اِن کی ہدایت کے لئے اُن کے قلب میں کس قدر اضطراب تھا کہ وہ مسٹر آرچرڈ کے قادیان جانے سے انکار پر اتنے پریشان ہوگئے کہ مسٹر آرچرڈ کا حسّاس دِل اسے برداشت نہ کرسکا۔ اور ایک ہزار میل کے سفر پر وُہ روانہ ہو گئے۔

خاکسار نے اپنی رپورٹ میں اب تک مسٹر آرچرڈ کی تقریر کے جرمنی زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کرنے والے کا نام نہیں عرض کیا۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک نشان ہیں۔

مسجد محمودؓ میں ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں کچھ عرصہ سے محترم امیر نسیم مہدی صاحب ایک اجلاس رکھتے ہیں جس میں تقریر کے بعد ڈسکشن ہوتی ہے۔ محترم امیر صاحب پاکستان رخصت پر تھے۔ ان کے قائم مقام محترم مولوی صالح محمد خان صاحب تھے۔ میری تقریر تھی۔ مجھے فکر تھا کہ حاضری بہت کم ہے۔ لیکن ایک صُورت نئی تھی۔ تقریر ہوئی اور اس کے بعد ان پہلی بار آنے والے صاحب نے بڑا حصّہ لیا۔ اور پھر مسجد سے مستقل جوڑ پیدا ہو گیا۔ جس کی آبیاری امیر صاحب کے قائم مقام اور اُن کی واپسی پر انہوں نے خود کی۔ وہ ہندوستان جارہے تھے۔ وہاں سے راِدہ پہنچے اور پھر احمدیت کی آغوش میں آگئے —!!

یہی ۲۸ر کو ہمارے مترجم تھے۔ نام عبداللہ مایرس (ABDULLAH MEYERS) ہے۔ امریکن نژاد ہیں لیکن دس بارہ سال سے سوئٹزرلینڈ میں ہیں۔ جرمن زبان اپنی ماں سے ورثہ میں پائی ہے۔ جرمن۔ انگریزی۔ فرنچ اور خدا جانے کتنی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں استقامت بخشے۔ اور اپنے دین کے صحیح فہم سے نوازے تا اُن کا علم اعلائے کلمۃ اللہ میں خرچ ہو۔ آمین۔

آخر میں اپنے آقا ایدہ اللہ تعالےٰ اور ساری جماعت سے انصار اللہ سوئٹزرلینڈ اور ساری جماعت کی رُوحانی ترقی کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ تمام نئے ایمان لانے والوں اور پُرانے لوگوں کو جنہوں نے اس عظیم نعمت کو ورثہ میں پایا اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ ہم اُس کے ہو جائیں اور وہ ہمارا ہو جائے۔ وہ قادرِ کریم آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کی پیشگوئیوں کے مطابق جلد مغرب سے اسلام کے سُورج کو ظاہر کرے تا ساری تاریکیاں دُور ہو جائیں۔ اور مغرب اور مشرق اُس کے نُور سے منوّر ہو جائیں۔ آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

تقاریب شادی

(۱) مکرم مولوی فاروق احمد صاحب نیّر مبلغ سلسلہ پونچھ برادر مکرم نذیر احمد صاحب کارکن دفتر محاسب کی شادی مکرمہ تسلیم کوثر صاحبہ بنت مکرم حیدر خان صاحب آف بھدرواہ کے ساتھ مورخہ ۲۱/۱۲/۸۱ کو قادیان میں بخیر و خوبی انجام پائی۔ بعد نمازِ مغرب و عشاء مسجد مبارک میں دُولہا کی گلپوشی کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ نے اجتماعی دُعا فرمائی۔ ازاں بعد بارات محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کے مکان پر پہنچی (جہاں دُلہن والے مقیم تھے) یہاں بھی اجتماعی دُعا کے ساتھ بچی کی رخصتی عمل میں آئی۔ مورخہ ۲۲/۱۲/۸۱ کو مکرم نذیر احمد صاحب کی طرف سے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں تقریبًا ایک سو احباب و مستورات مدعو تھے۔ مکرم مولوی فاروق احمد صاحب نیّر اپنی اہلیہ کے ہمراہ مورخہ ۲۵/۱۲/۸۱ کو واپس پونچھ کے لئے روانہ ہوئے۔

(۲) مورخہ ۱۱/۱/۸۲ کو قادیان میں مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان کے برادرِ اصغر مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب ابن مکرم چوہدری عبد الغنی صاحب بھٹہ مرحوم ساکن چک ۶۶/G.D. ضلع ساہیوال (پاکستان) کی تقریب شادی خانہ آبادی بخیر و خوبی عمل میں آئی۔ واضح رہے کہ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کا نکاح قبل ازیں عزیزہ شاکرہ بیگم پروین صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب حیدرآبادی کے ہمراہ قادیان ہی میں پڑھا جا چکا تھا۔ حسبِ پروگرام بعد نمازِ عصر مسجد مبارک میں دُولہا کی گلپوشی اور تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے قائم مقام امیر مقامی نے اجتماعی دُعا کروائی۔ دُلہن اور اس کے والدین چونکہ محترم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ کے مکان میں ٹھہرے ہوئے تھے اِس لئے دُعا کے بعد بارات مسجد مبارک سے محترم مولوی صاحب موصوف کے مکان پر پہنچی۔ یہاں بھی تلاوت و نظم خوانی کے بعد محترم ملک صاحب موصوف نے اجتماعی دُعا کروائی۔ جس کے بعد بچی کا رخصتانہ عمل میں آیا۔ مورخہ ۱۳/۱/۸۲ کو دُولہا کی طرف سے مردوں کے لئے محترم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی کے مکان میں اور مستورات کے لئے محترم چوہدری بدرالدین صاحب عامل کے مکان میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کم و بیش دو صد افراد مدعو تھے۔

قارئین دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شادی کی ان دونوں تقاریب کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین۔

(اِدارہ)

ضرورت باورچی

ابوظبی میں باورچی کا کام کرنے کے لئے دو نوجوانوں کی اور گھر میں کام کرنے کے لئے ایک ہوم بوائے کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنا فوٹو اور تمام کوائف ادارہ بدر کی معرفت ارسال فرمائیں۔

(اِدارہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد مبارک میں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضؓ کا بے مثال ولولۂ تبلیغ

از مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت ربوہ

حضرت امام مہدی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے محبّ صادق اور قدیم صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھیروی بانی احمدیہ مسلم مشن امریکہ رضی اللہ عنہ ۳۱ جنوری ۱۸۹۱ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت کرکے تحریک احمدیت سے وابستہ ہوئے آپؓ کا نام حضور کے قلم سے ۳۱۳ اصحاب کی فہرست میں نمبر ۶۵ پر موجود ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ آپؓ نے ۶۵ سال تک شاندار تبلیغی خدمات بجا لانے کے بعد ۱۳ فروری ۱۹۵۷ء کو وفات پائی۔ حضرت مفتی صاحب انگریزی، عربی اور عبرانی زبانوں کے فاضل اور فصیح اللسان لیکچرار تھے۔ آپ کی دینی خدمات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد مبارک میں ہی انتہا تک پہنچ گئی تھیں اور اس وقت صرف اُسی زمانہ کا تذکرہ کرنا مقصود ہے۔

ہجرت قادیان سے قبل آپؓ اکونٹنٹ جنرل پنجاب لاہور کے دفتر میں کام کرتے تھے ان ایام میں بھی آپؓ ہمیشہ اسی ٹوہ میں لگے رہتے تھے کہ کسی طرح ان کو کوئی موقعہ سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ کا میسر آئے ایک دفعہ لاہور کے بشپ جارج الیفرڈ لیفرائے نے لیکچروں کا ایک سلسلہ شروع کرنے کا اعلان کیا۔ اسی پروگرام کے مطابق انہوں نے "زندہ نبی" کے موضوع پر تقریر کی اور مسلمان علماء کو للکارا کہ وہ میدان میں آئیں اور سوال کریں۔ باقی مسلمان تو لیفرائے صاحب کی باتیں سُن کر دہشت زدہ ہو گئے مگر کاسر صلیب کے مایہ ناز شاگرد حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کھڑے ہو گئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی برکت سے تقریر کے ایک ایک اعتراض کا اس خوبی سے جواب دیا کہ ان کے سبھی دعاوی کی دھجیاں بکھر گئیں اور بشپ صاحب بالکل لاجواب اور مبہوت ہو کر رہ گئے اور مسلمانوں نے اسلام کی اس فتح پر کمال خوشی اور مسرت کا اظہار کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسی ایمان افروز واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ایک دفعہ بشپ صاحب لاہور میں لیکچر دے رہے تھے اور اس قسم کی باتیں پیش کرتے تھے کہ محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) تو فوت ہو چکے ہیں اور اُن کی مدینہ میں قبر موجود ہے مگر یسوع مسیح کی نسبت خود مسلمان بھی مانتے ہیں کہ وہ آسمان پر زندہ موجود ہیں وغیرہ وغیرہ اور پھر کہتے تھے مسلمانو! تم خود منصف بن کر دیکھو کہ آیا یہ باتیں سچّی ہیں یا نہیں؟ تب ہمارے مفتی صاحب آگے بڑھے اور بشپ صاحب کو کہنے لگے کہ بتاؤ یہ باتیں قرآن شریف میں کہاں لکھی ہیں کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو مر گئے ہیں اور عیسیٰ آسمانوں پر زندہ موجود ہیں قرآن مجید میں تو صاف طور پر عیسیٰ کی موت لکھی ہے اور آیت فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي اسی بات کی شہادت دے رہی ہے کہ عیسیٰ فوت ہو چکے ہیں تب بشپ صاحب سے **اور کچھ تو بن نہ آیا گھبرا کر کہنے لگے معلوم ہوتا ہے کہ تم مرزائی** ہو۔ پھر اس کے بعد وہ لوگ جو وعظ سُن رہے تھے باہر آکر کہنے لگے کہ **"مرزائی ہیں تو کافر مگر آج تو عزت رکھ لی ہے"۔**"

(ملفوظات جلد نمبر ۱۰ صفحہ ۵۷ و ۵۸)

جنوری ۱۹۰۱ء میں آپؓ مستقل طور پر قادیان تشریف لے آئے تھے آپؓ کو ہجرت کئے تھوڑے ہی دن ہوئے تھے کہ ایک جسیم اور قد آور روسی سیاح قادیان آیا اور حضرت مولانا نورالدین رضی اللہ عنہ کے مطب میں آکر بیٹھ گیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اطلاع ہوئی تو حضورؑ بھی وہیں تشریف لے آئے یہ شخص اُردو نہیں جانتا تھا البتہ انگریزی بول سکتا تھا۔ حضورؑ کے ارشاد پر حضرت مفتی صاحبؓ نے ترجمان کے فرائض انجام دے اور بہت دیر تک گفتگو جاری رہی۔

قادیان میں پہلے تو آپؓ ہائی اسکول میں ہیڈ ماسٹر بنے۔ ازاں بعد مارچ ۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپؓ کو اخبار "بدر" کا ایڈیٹر مقرر فرمایا جس سے تبلیغ احمدیت کے دائرہ میں بہت زیادہ وسعت پیدا ہو گئی آپ کا معمول تھا کہ اخبار کے سرورق پر دس شرائط بیعت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام میں سے چند تبلیغی اشعار ضرور لکھتے "تحقیق الادیان اور تبلیغ الاسلام" تو "بدر" کا ایک مستقل کالم تھا۔

سکول کی ہیڈ ماسٹری یا اخبار کی ایڈیٹری دونوں ہی بہت محنت طلب کام تھے جس کے لئے آپ کو دن رات سرگرم عمل رہنا پڑتا تھا مگر آپؓ کے تبلیغی جوش کا یہ عالم تھا کہ آپؓ قادیان آنے کے بعد بیرونی ممالک کے غیر مسلم لیڈروں سے تبلیغی خط و کتابت کا موقعہ ضرور نکال لیتے تھے اور انگلستان کے مشہور محقق انگریزوں اور اخباروں کے ایڈیٹروں میں سے شاید ہی کوئی ایسا قابل ذکر شخص ہوگا جس سے آپؓ کی باقاعدہ مراسلت جاری نہ رہی ہو۔ اسی طرح امریکن لوگوں سے بھی برابر آپ کا رابطہ قائم تھا۔

امریکہ میں اسلام کی پہلی آواز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ ماموریت کے ابتدائی اشتہاروں کے ذریعہ پہنچی اور امریکہ کے مقبول عام اخبار "ڈیلی گزٹ" کے ایڈیٹر مسٹر الیگزنڈر رسل ویب جو سب سے پہلے امریکن نومسلم تھے حضورؑ ہی کی خط و کتابت سے ۱۸۸۷ء کے قریب مسلمان ہوئے حضرت مفتی صاحبؓ نے مسٹر الیگزنڈر کے ذریعہ ایک اور امریکن مسٹر اینڈرسن سے مراسلت کی نتیجہ یہ ہوا کہ اُس نے بھی ۲۶ ستمبر ۱۹۰۴ء کو اسلام قبول کر لیا حضورؑ نے اُن کا اسلامی نام احمد تجویز فرمایا۔ فلاڈلفیا کے ایک اور امریکن ڈاکٹر جارج بیکر بھی آپؓ کے ذریعہ مسلمان ہوئے اسی طرح شہرۂ آفاق روسی ادیب اور فسانہ نگار کاؤنٹ ٹالسٹائی (TOLSTOY) کو بھی آپ نے تبلیغی خطوط لکھے ۱۹۰۴ء میں اٹلی میں یورپ کے فری تھنکروں کی ایک کانگریس منعقد ہوئی آپؓ نے اس کانگریس کو بھی ایک چٹھی کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا آپؓ کا یہ بھی معمول تھا کہ اس زمانہ میں یورپ و امریکہ سے جو مشہور پادری یا لیکچرار وارد ہند ہوتے حتی الوسع آپؓ ان کو دعوت اسلام ضرور دیتے چنانچہ انہیں دنوں امریکہ سے ڈاکٹر چارلس عیسائیت کے منادین کر آئے جس پر آپؓ نے ان کو ایک دعوتی خط لکھا اور سلسلۂ احمدیہ سے اُن کو متعارف کرایا۔ اخبار "المبلغ" یکم دسمبر ۱۹۰۴ء میں آپؓ کا ایک مضمون چھپا جس سے آپؓ کی تبلیغی سرگرمیوں کا کسی قدر اندازہ ہو سکتا ہے فرماتے ہیں:-

"اے ربّ العالمین! اس تاریکی کے زمانے میں جب یہ خدا کے پیارے مخلوقِ الٰہی کو سیدھی راہ پر بلا رہے ہیں تو میرے دل میں جوش اُٹھا کہ میں بھی امداد کروں جو خود ہی کمزور ہو وہ کسی کی مدد کیا کرے گا مگر ایسے پُرجوش اور پُرطاقت، باہمت عالی حوصلہ، عالی دماغ اصحاب کے کارناموں کو اپنی آنکھوں کے سامنے پُورا ہوتے دیکھ کر نہ رہ سکا کہ نچلا بیٹھا رہوں۔ مَیں بھی لگا کچھ ہاتھ ہلانے اور کچھ آوازیں دینے بھلا اس چھوٹے سے ہاتھ اور باریک سی آواز نے کیا کرنا تھا۔ مگر خدا نے حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے جو دُنیا بھر کو تبلیغ پہنچانی تھی تو اس کے واسطے سامان بھی ایسے ہی مہیا کر دئے۔ پس میرے ہاتھ اور آواز کو ڈاک نے ایسی مدد دی کہ مَیں گھر بیٹھے بیٹھے انگلستان، امریکہ اور جاپان تک جانے لگا اور تو کیا کر سکتا تھا پر رفتہ رفتہ دو باتوں کی عادت سمجھ، توت سمجھ، نشہ سمجھ، کچھ سمجھ وہ کام آہستہ آہستہ کرنے لگا ایک تو یہ کہ جہاں کہیں کوئی نیا فرقہ دیکھا۔ گمراہی کا کوئی عجیب گڑھا دیکھا۔ ضلالت کا کوئی ہولناک کنواں دیکھا ان کی خبر خُدا کے مسیح کو لا کر دی تاکہ وہ اس کی دستگیری کیلئے توجہ کرے اور دُوسرا یہ کہ جو ملا کسی نہ کسی بہانے اُس کے کان میں کچھ اسلام کے موجودہ امام کی خبر ڈال ہی دی۔ کسی نے گالی دی، کسی نے بُرا منایا کوئی نہیں جو خاموش ہو رہا۔ کسی نے خشک شکریہ میں ٹالا۔ کوئی تھوڑی دور ساتھ ہو لیا اور پُرساں حال۔ پر مَیں اپنا کام کئے گیا یہاں تک کہ بعض رشید اور سعید ایسے نکلے جنہوں نے اس آواز کو قبول کر لیا۔"

("ذکرِ حبیبؑ" صفحہ ۴۲۶ و ۴۲۷)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک بار فرمایا:-

"ابھی ہمارے مخالفوں میں سے پہلے سے ایسے آدمی بھی ہیں جن کا ہماری جماعت میں شامل ہونا مقدّر ہے۔ وہ مخالفت کرتے ہیں مگر فرشتے اُن کو دیکھ کر ہنستے ہیں کہ تم بالآخر انہی لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ وہ ہماری مخفی جماعت ہے جو کہ ایک دن ہمارے ساتھ

مِل جائے گی۔"

(ذکرِ حبیب" صفحہ ۳۱۲ از حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ)

مئی ۱۹۰۸ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام احمدیہ بلڈنگس لاہور میں قیام فرما تھے ایک برطانوی سائنسدان پروفیسر ریگمنٹ ریگ نے لاہور کے ریلوے سٹیشن کے قریب علم ہیئت پر لیکچر دیا اور میجک لینٹرن سے اجرام فلکی کی تصویریں بھی دکھائیں اس لیکچر میں حضرت مفتی صاحبؓ بھی موجود تھے۔ آپ لیکچر کے بعد ان سے ملے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ مسیحیت و مہدویت اور اس کے دلائل سے اس کو خبر کی وہ ان باتوں کو سن کر بہت خوش ہُوا اور کہا کہ میں ساری دُنیا کے گرد گھوما ہوں مگر خدا کا نبی کوئی نہیں دیکھا اور میں ایسے ہی آدمی کی تلاش میں ہوں اور حضورؑ کی ملاقات کا ازحد شوق ظاہر کیا۔ حضرت مفتی صاحبؓ نے حضورؑ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام بہت مسکرائے اور فرمایا کہ "مفتی صاحب تو انگریزوں **کو ہی شکار کرتے رہتے ہیں**"۔ اور ملاقات کی اجازت دی جس پر وہ اور اس کی بیوی دو بار ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور اپنے بہت سے علمی سوالات کا تسلی بخش جواب پاکر بالآخر احمدی مسلمان ہو گئے اور مرتے دم تک حقیقی اسلام پر قائم رہے۔"

(ذکرِ حبیب صفحہ ۲۰۸ - ۲۲۱)

ان ایمان افروز تبلیغی واقعات سے یہ حقیقت بالکل نمایاں ہو جاتی ہے کہ مبدءِ فیاض نے حضرت مفتی صاحبؓ کے قلب پاکیزہ میں تبلیغِ دین کا جوش عطا کیا تھا اور امام الزمان حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامنِ پاک سے وابستہ ہونے کے بعد یہ جوش اور بھی نمایاں ہو گیا اور جس والہانہ اور دیوانہ طرق پر آپ نے اس فریضہ کو ادا کیا وہ آئندہ نسلوں کے لئے مشعلِ راہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تاثیرات قدسی کا اعجازی نشان ہے جیسا کہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حقیقت یہ ہے کہ جب **دُنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے اور انتشار رُوحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اُٹھتی ہیں پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اُس کو سلسلۂ الہام شروع ہو جاتا ہے اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبّر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اُس کو تعبّد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں اُسی انتشار رُوحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزماں کے ساتھ آسمان سے اُترتی اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے اور یہ ایک عام قانون اور سُنّتِ الٰہی ہے جو ہمیں قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی رہنمائی سے معلوم ہُوا اور ذاتی تجارب نے اس کا مشاہدہ کرایا ہے**"

(ضرورۃ الامام صفحہ ۱ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴۷۴ و صفحہ ۴۷۵)

دعائے مغفرت: مکرم سید نفیس بخاری صاحب ابوظہبی کے والد محترم سید محمد سلیم صاحب، مورخہ ۸۱/۱۱/۱۰ کو کراچی میں وفات پاگئے ہیں اسی طرح مکرم غلام محمد صاحب آف ولالی دیہاں کے والد صاحب مورخہ ۸۱/۱۱/۲۹ کو وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر ... کی توفیق عطا فرمائے آمین

قائم مقام امیر مقامی قادیان

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری خوشکن تبلیغی و تربیتی مساعی

مختلف مقامات پر لجنات و ناصرات کے کامیاب سالانہ اجتماعات

سالانہ جلسہ لجنہ اماء اللہ موسیٰ بنی مائینز

مورخہ ۸۱/۱۰/۲۸ کو محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی پہلی مرتبہ یہاں تشریف آوری پر خاکسار گلشن بی بی اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ موسیٰ بنی مائینز نے بہت سی دوسری احمدی مستورات کے ساتھ جمشید پور ریلوے اسٹیشن پر آپ کا شایانِ شان استقبال کیا۔ محترمہ سیدہ موصوفہ جمشید پور کی ممبرات سے ملاقات اور وہاں کی لجنات کے ترجیحی اجلاس سے فارغ ہو کر شام چھ بجے بذریعہ کار موسیٰ بنی مائینز تشریف لائیں اسی دن شام کو جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائینز کی سالانہ کانفرنس کا پروگرام تھا۔ مستورات کے لئے مسجد احمدیہ کے صحن میں پردہ کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔ محترمہ سیدہ موصوفہ نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر تمام مستورات کو معانقہ کا شرف عطا فرمایا۔

دوسرے دن مورخہ ۸۱/۱۰/۲۹ کو بعد نماز مغرب لجنہ اماء اللہ مقامی کا سالانہ جلسہ زیرِ صدارت محترمہ حضرت صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے محترمہ صدر صاحبہ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا ازاں بعد بہت سی ممبرات نے تقاریر کیں اور نظمیں پڑھیں۔ آخر میں محترمہ سیدہ موصوفہ نے صدارتی خطاب ... سے نوازا۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے دنیا میں از سرِ نو قائم ہونے والی توحید کا ذکر کیا۔ دیگر تمام مذاہب کے بالمقابل اسلام کے زندہ مذہب ہونے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ رسول ہونے اور قرآن کریم کے زندہ کتاب ہونے کا ثبوت فراہم کیا۔ حضور علیہ السلام اور آپ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بھرپور کوشش رہی کہ احمدی مستورات قرآن مجید کو سیکھیں اور اس کی تعلیم پر عمل کریں۔ کیونکہ قرآن مجید تمام علوم کا سرچشمہ ہے اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم فرمائی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم آپؓ کے فرمان پر عمل پیرا ہو کر اپنی اور اپنے بچوں کی بہترین تربیت کریں جب تک ہماری عورتوں اور بچوں کی صحیح تربیت نہیں ہوگی اور جب تک ہمارے دلوں میں نظام خلافت کے ساتھ گہری وابستگی کا احساس پیدا نہیں ہوگا اس وقت تک اسلام کا غلبہ نہیں ہو سکتا ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئی صدی ہجری کے آغاز پر ارشاد فرمایا ہے کہ ہماری جماعت کے تمام افراد قرآن مجید کی تعلیم حاصل کریں اور کوئی بھی فرد قرآن مجید کے علوم و معارف سے بے بہرہ نہ رہے۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ سب بہنیں ان اہم امور کی انجام دہی کی طرف خصوصی توجہ دیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے آمین۔

اس بصیرت افروز خطاب کے بعد محترمہ سیدہ موصوفہ نے اختتامی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی بوقت نو بجے شب یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی جلسہ میں غیر احمدی مستورات نے بھی شرکت کی۔

خاکسار: گلشن بی بی صدر لجنہ اماء اللہ موسیٰ بنی مائینز

چوتھا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ حیدر آباد و سکندر آباد

لجنہ اماء اللہ حیدر آباد و سکندر آباد کا چوتھا سالانہ اجتماع مورخہ ۸۱/۱۱/۱ کو بوقت دس بجے دوپہر خاکسار اعظم النساء صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ محترمہ ذکیہ سلطانہ صاحبہ کی تلاوت کلام پاک ... سے شروع ہوا اس کے بعد علی الترتیب حسن قرأت، نظم خوانی، تقاریر، ذہانت و عام ... معلومات اور بیت بازی کے مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں ججز کے فرائض مکرم ... صاحب ... محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ اور محترمہ فرحت الدین صاحبہ نے ادا کئے جزاھم اللہ۔

آخر میں خاکسار نے اختتامی دعا کرائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجتماع ہر جہت سے کامیاب رہا۔ قریباً دو صد مستورات اور بچیوں نے شرکت کی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار: اعظم النساء صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یادگیر

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال لجنہ اماء اللہ یادگیر کو اپنا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی بعد نماز جمعہ اس اجتماع کی کارروائی عمل میں آئی سب سے پہلے حُسنِ قرأت، نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے کرائے گئے ازاں بعد محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا گیا جس میں احمدی مستورات کو خدمت دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی گئی تھی۔

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مقامی نے ہر سہ مقابلہ جات میں اوّل اور دوم آنے والی بہنوں کو انعامات تقسیم کئے نیز امتحان کتاب "شہادت القرآن" میں پاس ہونے والی بہنوں کو مرکز سے موصول شدہ اسناد دیں اور مشاہدہ و معائنہ کا مقابلہ کرایا گیا بعدہٗ سب بہنوں نے کھڑی ہو کر عہد دہرایا اجتماعی دُعا کے بعد بوقت قریباً ۴½ بجے اجتماع کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

خاکسار: احمدی بیگم صدر لجنہ اماء اللہ یادگیر

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ بنگلور

لجنہ اماء اللہ بنگلور کا سالانہ اجتماع بفضلہٖ تعالیٰ مورخہ ۱۱/۸۱ ۱ کو بوقت ۳ بجے بعد دوپہر دار الفضل میں منعقد ہوا۔ عزیزہ محمودہ بیگم صاحبہ نے تلاوتِ کلام پاک کی اور خاکسار نے عہد نامہ دہرایا۔ محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ نے حدیثِ نبویؐ پڑھ کر سُنائی اور محترمہ شاہدہ بیگم صاحبہ نے خوش الحانی کے ساتھ "کلامِ محمودؓ" کی ایک نظم پڑھی۔ ازاں بعد حُسنِ قرأت، نظم خوانی، تقاریر، فی البدیہہ تقاریر، مشاہدہ و معائنہ، پیغام رسانی، بیت بازی اور مختلف ورزشی مقابلے منعقد ہوئے جن میں ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل، دوم اور سوم آنے والی ممبرات کے ناموں کا اعلان اسی وقت کر دیا گیا۔

بفضلہٖ تعالیٰ سارا پروگرام بڑے احسن طریق پر ترتیب دیا گیا تھا جو ہر ایک کی دلچسپی کا باعث بنا آخر میں خاکسار نے جملہ بہنوں اور ججوں کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دُعا کے ساتھ بوقت ۸½ بجے شب اجتماع کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار: رضیہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ بنگلور

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ بنگلور

مرکزی ہدایت کی روشنی میں ناصرات الاحمدیہ بنگلور کا سالانہ اجتماع پورے اہتمام کے ساتھ دار الفضل میں منعقد ہوا۔ بچیوں نے اجتماع کے لئے بہت اچھی تیاری کی تھی اس موقعہ پر مقامِ اجتماع کو رنگین جھنڈیوں اور خوبصورت بینرز سے سجایا گیا اور ممبرات کے لئے بیجز کا بھی اہتمام کیا گیا۔ عزیزہ منورہ سلطانہ سلمہا کی تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ازاں بعد بچیوں نے اپنا عہدنامہ دُہرایا اس کے بعد معیار اوّل، دوم اور سوم کے حُسنِ قرأت، نظم خوانی، تقاریر، معائنہ و مشاہدہ اور بعض دلچسپ کھیلوں کے مقابلے کرائے گئے نیز ہر سہ معیار کی بچیوں کا دینی معلومات کا امتحان بھی لیا گیا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق اوّل، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

خاکسار: رضیہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ بنگلور

تیسرا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور کا تیسرا سہ روزہ سالانہ اجتماع مورخہ ۱۰، ۱۱ اور ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوا۔ تینوں دن غیر احمدی مستورات نے بھی بہت دلچسپی سے پروگرام سُنا اور دیکھا۔

مورخہ ۱۰/۱۱/۸۱ کو بوقت ۱½ بجے بعد دوپہر نماز ظہر و عصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد اجتماع کے پہلے اجلاس کی کارروائی خاکسار کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ عزیزہ حفیظ قدوس صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید کے بعد افتتاحی دُعا ہوئی۔ ازاں بعد عہدنامہ دُہرایا گیا۔ بعدہٗ عزیزہ مبشرہ نفل سلمہا نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھی اور خاکسار نے محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کا پیغام پڑھ کر سُنایا جو آپ نے ہماری خواہش پر اس اجتماع کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ بعدہٗ چھ ممبرات نے مل کر ترانہ پڑھا اور پھر تلاوت قرآن مجید، نظم خوانی، تقاریر، فی البدیہہ تقاریر، بیت بازی اور پیغام رسانی کے مقابلے منعقد ہوئے۔

بعد ازاں چھ ممبرات نے مل کر ترانہ خوش الحانی سے پڑھا ع

وِردِ میرا ہے رات دن صلِ علیٰ محمدؐ

مقابلہ تلاوت کریم:۔ اس مقابلہ میں پانچ ممبرات نے حصہ لیا ججز کے فرائض محترم مولوی عبد الحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ڈاکٹر محمد عابد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ شاہجہانپور نے ادا کئے۔

مقابلہ نظم خوانی اور مقابلہ تقریر: اس مقابلہ میں نو بہنوں اور بچیوں نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

مُقابلہ تقریر فی البدیہہ:۔ اس مقابلہ میں تین ممبرات نے حصہ لیا اور سب کی سب خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہیں

مقابلہ بیت بازی:۔ اس مقابلہ میں دس ممبرات نے حصہ لیا۔ اشعار دُرِّثمین، کلام محمودؓ، دُرِّعدن اور بخارِ دل سے یاد کئے گئے۔ دو گروپ بنائے گئے جن کا نام گروپ "الف" اور "ب" رکھا گیا۔ مقابلہ بہت دلچسپ تھا۔ جج کے فیصلہ کے مطابق گروپ "ب" جیتا۔

مورخہ ۱۱/۱۱/۸۱ کو بوقت ۱½ بجے دن بعد نماز ظہر و عصر خاکسار کی زیرِ صدارت اجتماع کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ عزیزہ مبشرہ فضل سلمہا کی تلاوت کلام پاک کے بعد ترانہ پڑھا گیا۔ بعدہٗ مشاہدہ و معائنہ، پرچہ دینی معلومات، پرچہ ذہانت اور بعض دلچسپ ورزشی مقابلے کرائے گئے۔

مورخہ ۱۵/۱۱/۸۱ کو بعد نماز ظہر و عصر حفیظ قدوس صاحبہ کی تلاوت اور عزیزہ امۃ القیوم پروینہ کی نظم خوانی کے بعد امۃ الباری صاحبہ نے اسلامی اخلاق سے دس حدیثیں پڑھیں مبارکہ مریم صاحبہ نے "عورتوں کے لئے رُوحانی ترقیات کے مواقع" کے عنوان سے مضمون پڑھا۔ بعدہٗ مقابلہ جات میں اوّل، دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو نیز اجتماع میں شریک ہونے والی غیر احمدی بچیوں اور مستورات کو ان کی حاضری کی پوزیشن کے اعتبار سے انعامات دئے گئے۔ ججز صاحبان اور تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا گیا آخر میں خاکسار نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے حاضرین کو چند نصائح کیں عہد لجنہ اماء اللہ دُہرایا گیا اور دُعا کے ساتھ یہ سہ روزہ مبارک اجتماع اختتام پذیر ہوا فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار: محبوب ظفر منہ صدر لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

تیسرا سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ شاہجہانپور

ناصرات الاحمدیہ معیار سوم کا تیسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۸/۱۱/۸۱ کو بوقت ۱½ بجے دوپہر خاکسار کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اجتماع گاہ کو اچھی طرح سجایا گیا تھا آٹھ غیر احمدی ممبرات نے اجتماع میں شرکت کی اور تین غیر احمدی بچیوں نے پروگراموں میں بھی شرکت کی۔ اجتماع سے قبل تلاوت، نظم اور تقریری مقابلہ جات کی بچیوں نے بہت محنت اور توجہ سے تیاری کی۔ کارروائی کا آغاز حمیدہ خاتون صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ کی تلاوت سے ہوا خاکسار نے عہد نامہ دُہرایا اور افتتاحی دُعا کرائی۔ شگفتہ جبیں اور انجم بیگم نے خوش الحانی سے نظم پڑھی بعدہٗ خاکسار نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان کے گذشتہ سال والے پیغامات پڑھ کر سُنائے اس کے بعد چار ممبرات نے مل کر خوش الحانی سے ترانہ پڑھا اور پھر حُسنِ قرأت، نظم خوانی، تقاریر، معائنہ و مشاہدہ اور مختلف ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو انعامات دیئے گئے بعد ازاں خاکسار نے اختتامی خطاب میں بچیوں کو پابندی نماز، سچائی، التزام تلاوت قرآن شریف اور پابندی تنظیم وغیرہ اُمور کی طرف توجہ دلائی چار ممبرات نے مل کر ترانہ پڑھا دُعا کے ساتھ اجتماع کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار: محبوب ظفر منہ صدر لجنہ اماء اللہ شاہجہانپور

سالانہ اجتماع ناصرات الاحمدیہ کرڈاپلی

مورخہ ۱۶ اور ۱۷ نومبر کو ناصرات الاحمدیہ کرڈاپلی کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں معیار اوّل و دوم اور سوم کی ناصرات کے تلاوت قرآن مجید، نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے کرائے گئے۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کو انعامات دیئے گئے۔ دُعا کے ساتھ اجتماع کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار: امۃ الحیٔ بیگم نگران ناصرات کرڈاپلی

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کیرنگ

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کیرنگ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۴ اور ۵ نومبر کو پورے اہتمام کے ساتھ منعقد ہوا جس کی تیاری میں مکرم مولوی شیخ عبد الحلیم صاحب، مکرم شیخ حلیم الدین صاحب اور بہت سی ممبرات نے کماحقہٗ تعاون دیا۔ فجزاہم اللہ خیراً اجتماع گاہ کو قناتوں اور شامیانوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا بھی خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا۔

مورخہ ۴/۱۱/۸۱ کو صبح سات بجے خاکسار کی صدارت میں اجتماع کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ عہدنامہ دہرانے کے بعد تین ممبرات نے مل کر نظم پڑھی اور مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب نے مناسب موقعہ تربیتی تقریر کی دُعا کے بعد معیار اوّل و دوم کی ممبرات کے تلاوتِ قرآن کریم بیت بازی اور مختلف ورزشی مقابلے ہوئے نیز معیار دوم کی ممبرات کا تقریری مقابلہ بھی ہوا آخری اجلاس میں خاکسار نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کو انعامات تقسیم کئے بعض ممبرات کو حُسنِ کارکردگی پر سپیشل انعام دیئے گئے

خاکسار: حوا بی بی صدر لجنہ اماء اللہ کیرنگ

کوڈیا تھور (کیرالہ) میں گیارہ افراد کا قبولِ احمدیت

مکرم سی پی محی الدین کٹی صاحب معلم وقفِ جدید مقیم کوڈیا تھور (کیرالہ) اطلاع دیتے ہیں کہ کوڈیا تھور میں گزشتہ سال کے دوران مخالفین کی طرف سے جماعت کے بارہ میں بہت سی غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ جن کا ساتھ کے ساتھ ازالہ کیا جاتا رہا۔ اس سلسلہ میں ہماری جوابی تقاریر بہت مؤثر ثابت ہوئیں چنانچہ اس عرصہ میں گیارہ افراد نے بیعت کی اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ بیعت کنندگان کے نام بغرض تحریک دعا درج ذیل ہیں:۔

۱۔ E احمد صاحب
۲۔ P.P فرید کٹی صاحب
۳۔ M فرید صاحب
۴۔ P محی الدین کٹی صاحب
۵۔ کے عبدالرحمٰن صاحب
۶۔ P محمد صاحب
۷۔ سی محمد صاحب
۸۔ N.K شیخ محمد صاحب
۹۔ T ابوبکر صاحب
۱۰۔ عبدالناصر صاحب
۱۱۔ کریا کٹی صاحب

احباب سے ان تمام نو واردین سلسلہ کی استقامت اور مخالفین کے ہر شر سے محفوظ رہنے نیز جماعت احمدیہ کوڈیا تھور کی مخلصانہ مساعی کے بارآور ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

ولادت

(۱) مکرم راشد احمد صاحب ابن مکرم فتح دین صاحب مالیرکوٹلی مقیم ساؤتھ ہال لندن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۱/۱۲/۸۱ کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "مجیلہ" تجویز فرمایا ہے۔

(۲) مکرم محمد بنیق صاحب ابن مکرم شیخ محمد لطیف صاحب آف کانپور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱/۱/۸۲ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد حمید صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ کانپور کا نواسہ ہے۔ خوشی کے اس موقع پر مکرم شیخ محمد لطیف صاحب نے بطورِ شکرانہ مختلف مدات میں یکصد روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیراً

(۳) مورخہ ۱۵/۱/۸۲ کو مکرم مستری دین محمد صاحب ننگلی درویش کی بیٹی عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ریاض الدین صاحب ابن مکرم رضوان الدین صاحب آف کلکتہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹا عطا فرمایا ہے۔

(۴) مکرم عبداللطیف صاحب سندھی ابن مکرم عبدالرحیم صاحب سندھی درویش مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶/۱/۸۲ کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب درویش کی نواسی ہے

قارئین کرام سے نومولودین کے نیک صالح خادم دین ہونے صحت وسلامتی والی درازی عمر پانے اور سلسلہ وخاندان کے لئے بابرکت وجود بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

درخواستہائے دعا

◉ — مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی شاہجہانپور اپنے بیٹے عزیز محمد زاہد قریشی عرف چندا سلمہٗ کی بی ایس۔ سی کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن کے ساتھ نمایاں کامیابی کی خوشی میں بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ پندرہ روپے ادا کرکے عزیز کے میڈیکل کے داخلہ کے مراحل کی بحسن وخوبی تکمیل کے لئے۔ ● — محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محبوب الٰہی صاحب مرحوم ربوہ کی بیٹی محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب اعوان مقیم ساؤتھ ہال لندن کان میں تکلیف رہنے کی وجہ سے دورانِ سر کے عارضہ میں مبتلا ہیں موصوفہ کی کامل وعاجل شفایابی کے لئے ◉ — محترمہ صغیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری فتح محمد صاحب درویش قادیان اپنے بیٹے عزیز رفیق احمد ناصر سلمہ کی گیانی کے امتحان میں کامیابی کی خوشی میں مختلف مدات میں مبلغ پندرہ روپے ادا کرکے عزیز کے امتحان فرسٹ ائر ٹی۔ ڈی سی اور بیٹی عزیزہ امۃ الحفیظ بشریٰ کے امتحان پری میڈیکل میں نمایاں کامیابی کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (ادارہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی — ایک عظیم الشان روحانی منصوبہ

جیسا کہ مخلصینِ جماعت کو اس بات کا علم ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی تحریک کا آٹھواں مرحلہ دسمبر ۱۹۸۱ء تک ختم ہو چکا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آٹھویں مرحلہ کے آغاز میں مخلصینِ جماعت سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ صد سالہ جوبلی کے آٹھویں مرحلہ میں پچھلے تمام مراحل سے زیادہ نمایاں مالی قربانی پیش کریں نیز حضور رایدہ اللہ تعالیٰ نے متعدد مرتبہ اپنے خطبات میں صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت رونما ہونے والے شیریں اور لذیذ ثمرات کا بھی ذکر فرمایا ہے جس کا مخلصینِ جماعت کو علم ہے۔ کثیر تعداد ایسے افراد کی ہے جنہوں نے ابھی تک اپنے وعدہ جات کی نصف رقم ادا نہیں کی ہے۔ لہٰذا تمام وعدہ کنندگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے وعدہ جات کا جائزہ لے کر بقیہ رقم جلد از جلد ادا کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ نیز وہ احباب جنہوں نے اب تک اس بابرکت تحریک میں حصہ نہیں لیا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ کو ایک عظیم برکت سے محروم کر رہے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس بابرکت تحریک میں جلد از جلد شامل ہو کر اپنی مالی وسعت کے مطابق اپنے وعدہ جات نظارت ہذا کو بھجوا دیتے ہیں قسط وار ماہوار ادائیگی شروع کرکے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کے وارث بنیں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

بعونہٖ تعالیٰ
صوبہ اتر پردیش جماعتہائے احمدیہ کی سالانہ کانفرنس
بتاریخ ۲۷/۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء

جملہ احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال آل اُتر پردیش احمدیہ مسلم کانفرنس کا انعقاد مندرجہ بالا تاریخوں میں ہوگا کانفرنس کے لئے مکرم محمد احمد صاحب مرلیہ سیکرٹری مال کانپور کو صدر مجلس استقبالیہ اور مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل کو سیکرٹری مجلس استقبالیہ مقرر کیا گیا ہے احباب ان کے ساتھ تعاون فرمائیں۔

پتہ صدر مجلس استقبالیہ
Mr. Mohd Ahmad ...
42/29 Makhania Bazar
KANPUR (UP)

ناظر دعوت وتبلیغ قادیان

اخبارِ قادیان

☆ — گزشتہ دنوں محترم چوہدری سعید احمد صاحب درویش ایڈیشنل ناظر جائیداد کو سلسلہ کے کام سے دہلی جاتے ہوئے بس حادثہ پیش آیا جس سے موصوف کے گلے کی دائیں طرف ضربات آئیں اور چند ٹانکے لگائے گئے احباب موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ★ — مقامی طور پر مکرم بہادر خان صاحب درویش، محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم مولوی عبدالواحد صاحب، درویش کاندار محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم عبدالرحیم صاحب سندھی درویش مرحوم کافی دیر سے بیمار ہیں ہر سہ مریضان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ — ہفتہ زیرِ اشاعت میں درج ذیل مہمانانِ کرام زیارتِ مقاماتِ مقدسہ کی غرض سے قادیان تشریف لائے

مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب گھٹہ (برادر اصغر مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری) ساہیوال مکرم چوہدری عبدالنور ناصر صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔ مکرم منیر احمد صاحب ناروے مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب آف کینیڈا۔ مکرم بشیر الدین صاحب ربوہ، مکرم ناصر احمد صاحب قریشی آف ناروے مع فیملی، مکرم مولوی عبدالکریم صاحب آف لندن۔ مکرم احمد اسحٰق صاحب آف کینیڈا مکرم محمد سلیم صاحب آف لندن، مکرم مرزا مجیب احمد صاحب مع فیملی لندن۔ مکرم محمد امین صاحب احمدی لندن۔ مکرم عبدالمومن صاحب نیروبی، مکرم محمد افضل خان صاحب مع فیملی لندن۔ مکرمہ رفیقہ بیگم صاحبہ مع فیملی بریڈ فورڈ۔ مکرم محمد اکرم صاحب عاجز مع فیملی ربوہ، مکرم عبدالمتین صاحب ماجد سعودی عرب، مکرم عبدالکریم صاحب صالح لندن اور مکرم انصار احمد صاحب تنزانیہ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا قادیان میں آنا باعثِ برکت کرے آمین

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475

RESI. 273908.

CALCUTTA-700073

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے۔

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

PHONE 23-9302

THE JANTA

CARD BOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

"چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب :- ٹپسیا ربر ورکس

۲/۴ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا!"

("فتح اسلام" ص ۶ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی اون مل

نمبر ۵۰-۲-۱۸

فلک نما

حیدر آباد - ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ ٹپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS,

2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA-39.

23-5222 } ٹیلیفون نمبرز

23-1652

تار کا پتہ :- "AUTOCENTRE"

آٹو ٹریڈرز

۱۶ مینگو لین۔ کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

HM — ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار — HM

برائے : ایمبسڈر ● بیڈفورڈ ● ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کے ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS

16-MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY,

MADRAS-600004.

Phone No. 76360.

آٹو ونگس

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین۔ فوم۔ چمڑے۔ جوٹ۔ اور ویلویٹ سے تیار کردہ

بہترین۔ پائیدار اور معیاری

سوٹ کیس۔ بریف کیس۔ سکول بیگ

ایئر بیگ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)

ہینڈ پرس۔ منی پرس۔ پاسپورٹ کور

اور بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES,

17-A, RASOOL BUILDING,

MOHAMEDAN CROSS LANE,

MADANPURA,

BOMBAY-400008.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر ۴۳۷۱۴۳

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم :-

(فرمایا) - وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کی دولت عطا فرمائی اور وہ دن رات کے گوشوں میں اس کی تلاوت کرتا ہے، قابلِ رشک ہے۔ (بخاری و مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

"وہ خدا جس کے ملنے سے انسان کی نجات اور دائمی خوشحالی ہے وہ بجز قرآن شریف کی پیروی کے ہرگز نہیں مل سکتا۔" (اسلامی اُصول کی فلاسفی ص ۱۲۸)

پیشکش :- محمد امان اختر - نیاز سلطانہ - پارٹنرز - "موٹر کنگ"

۳۲ سیکنڈ مین روڈ سی آئی ٹی کالونی مدراس ۶۰۰۰۰۴

ارشادِ نبوی

حضرت عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

"اکٹھے کھانا کھاؤ اور تفرقہ مت پیدا کرو۔ کیونکہ جماعت میں برکت ہے۔"

محتاجِ دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

(ڈرائی اینڈ فرش فرسٹ کمیشن ایجنٹ - !!)

غلام محمد اینڈ سنز - باری پورہ - کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خودنمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

BANGALORE - 2.

GRAM :- MOOSA RAZA
PHONE :- 605558

حیدرآباد میں

فون - ۴۲۲۰۱

ریلائبل موٹر گاڑیوں

کا اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبر ۸/۲۵۸/۱/۸ - ۵ - ۶ آغا پورہ - حیدرآباد - ۵۰۰۰۰۱

فون نمبر ۴۲۹۱۶ ٹیلیگرام : سٹاربون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ

پتہ

نمبر ۲۴۰/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲ (آندھرا)

اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!

(ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

NIR®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں :-

آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب پیور شیٹ ہوائی چپل نیز ربڑ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے